مولانا شیخ محمد عادل ربانی

رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنا فرض ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

اللہ کا شکر ہے، یہ ربیع الاول کا مبارک مہینہ ہے، ہمارے رسول اللہ ﷺ کا مہینہ۔ ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کو حسن (خوبصورتی) کے ساتھ پیدا فرمایا گیا۔ ہمارے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ہر چیز خوبصورت ہے۔ اس لیے یہ مہینہ، ربیع کا مطلب بہار کا مہینہ ہے۔ جب بھی یہ آتا ہے، یہ بہار کا مہینہ ہوتا ہے۔ یہ لوگوں کے لیے بہار، وہی خوبصورتی لاتا ہے۔ یہ انسانیت کے لیے اللہ کی جانب سے ایک بڑی نعمت ہے۔ اللہ کے پیارے بندے، ہمارے رسول اللہ ﷺ کی امت سے ہونا بڑی عزت کی بات ہے۔ جن لوگوں کو اس کی قدر معلوم ہے وہ کامیاب ہوں گے۔ جنہیں نہیں معلوم وہ کسی بھی چیز سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے؛ انہیں نقصان ہوگا، فائدہ نہیں۔ اللہ عزوجل نے ہمارے رسول اللہ ﷺ کو اس کے نور سے پیدا فرمایا، اور اس نے تمام کائنات کو آپ ﷺ کے نور سے پیدا فرمایا۔

اس لیے ہمارے پاک رسول اللہ ﷺ کی تعظیم کرنا فرض ہے۔ یہ سب سے پہلا فرض ہے۔ کچھ بےوقوف لوگ ہیں — جو مسلمان نہیں ہوتے ہیں وہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے دشمن بنتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں لیکن مسلمانوں کے دلوں میں ہمارے پاک رسول اللہ ﷺ کی محبت اور تعظیم نہیں جگاتے، وہ انسانیت اور امت کے لیے ایک اور مصیبت ہیں۔ کیونکہ وہ امت کو اس خوبصورتی، بھلائی، ثواب، اور ہر قسم کی برکتوں سے محروم کر دیتے ہیں جو وہ حاصل کر سکتے تھے۔ وہ انہیں کچھ نہیں دیتے سوائے شر کے۔ وہ شک (وسوسوں کو) ڈالتے ہیں اور ہر قسم کی برائی ان کے دلوں میں بھر دیتے ہیں۔

لہذا ہمارے پاک رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنا فرض ہے۔ تمام مسلمانوں پر آپ ﷺ کی تعظیم کرنا فرض ہے۔ آپ ﷺ کی تعظیم کرنا شرک نہیں ہے۔ دراصل، ان لوگوں سے بحث کرنا شروعات سے ہی عقلمندی نہیں ہے۔ ان سے بحث کرنے سے کوئی فائدہ ہی نہیں۔ کیونکہ جن لوگوں میں عقل و دانش نہیں ہے ان سے بات کرنا کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ لیکن جو لوگ سیکھنا چاہتے ہیں، جنہیں اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے، وہ صحیح راستے پر آ جائیں گے۔ عقل، ذہن، منطق، تفکر، مشاہدہ، اور تحقیق کے ذریعے یہ ضرور سمجھا جا سکتا ہے کہ ہمارے رسول اللہ ﷺ کی تعظیم کرنا فرض ہے۔

سب سے بڑا ثبوت قرآن عظیم الشان میں ہے، "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا"، "بیشک اللہ اور اس کے فرشتے رسول اللہ پر درود بھیجتے ہیں؛ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجو اور صالحین کی طرح سلام پیش کرو۔" (قرآن ۳۳:۵۶)۔ ایک حکم ہے: "اللہ اور اس کے فرشتے ہمارے پاک رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں؛ تو تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجو۔" اس سے عظیم اور کیا

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہو سکتا ہے؟ "میں قرآن جانتا ہوں، میں نے اسے حفظ کر لیا ہے؛ میں نے احادیث یاد کر لی ہیں،" کوئی ایسا کہتا ہے، لیکن پھر وہ ہمارے رسول اللہ ﷺ کی عظمت اور عزت کے بارے میں نہیں جانتا۔ ان کی عقل، ان کی دانشمندی، ان کی انسانیت کہاں ہے؟! اللہ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

ان میں سے زیادہ تر لوگ غلط راستے پر چلے جاتے ہیں، لیکن کچھ لوٹ آتے ہیں۔ جو شخص اپنی عقل سے سوچے گا وہ ضرور صحیح راستے پر آ جائے گا۔ ہم یہ نصیحت اس لیے دیتے ہیں کہ لوگ ان سے دھوکا نہ کھائیں۔ اللہ کا شکر ہے، اس میلاد کے مہینے میں، ہمارے پاک رسول اللہ ﷺ پر روزانہ زیادہ سے زیادہ صلوات بھیجنا، آپ ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنا، اور آپ ﷺ کے راستے پر چلنا ہمارے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ اللہ ہماری حفاظت عطا فرمائے، ہم اس کامیابی کو ضائع نہ کریں۔ یہ مشکل نہیں ہے۔ اللہ عزوجل جو چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں ہمارے رسول اللہ ﷺ کی محبت اور تعظیم قائم رہے۔ ایسا ہی وہ چاہتا ہے؛ وہ تمہیں یہ نہیں کہتا کہ "اپنی پیٹھ پر پتھر اٹھاؤ!" کیا سچ میں ہمارے رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور عزت کرنا اتنا مشکل ہے؟! دنیا میں کوئی بھی مخلوق، کوئی بھی انسان، کوئی بھی وجود ہمارے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ عزت و تعظیم کا مستحق نہیں ہے۔ اللہ کا شکر ہے، ہم آپ ﷺ کی امت میں سے ہیں۔ اللہ نے چاہا تو ہم اپنی آخری سانس تک، ہمیشہ، آپ ﷺ کے راستے پر قائم رہیں۔ اللہ کی برکت ہم پر ہو۔ ہمارے رسول اللہ ﷺ کی ہمت ہمارے ساتھ ہو، انشاءاللہ۔ یہ خوبصورت مہینہ مبارک ہو، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۴ اگست ۲۰۲۶ / ۱ ربیع الاول ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org